تاریخ اور سیاسیات

بورڈ کا سرگرمی نامہ : مارچ 2020

وقت : 2 گھنٹے] [کل نمبر : 40

ہدایات : (1) تمام سوالات/سرگرمیاں حل کرنا ضروری ہے۔

(2) بائیں جانب کے اعداد سرگرمیوں/سوالات کے کل نمبرات کو ظاہر کرتے ہیں۔

(3) سوال/سرگرمی 1 تا 5 تاریخ پر اور سوال/سرگرمی 6 تا 9 سیاسیات پر مبنی ہیں۔

(4) سوال 1 (A) اور سوال 6 کے لیے مکمل بیانات لکھنا لازمی ہے۔

(5) سوال 2 (A) اور سوال 8 (B) کے تمام تصوراتی خاکے سرگرمی نامے کے مطابق جوابی پرچے میں پین سے بنانا متوقع ہے۔

(6) سوال 1 (B) میں ہر گروہ کی غلط جوڑی پہچان کر لکھنا متوقع ہے۔

(7) سوال 1 (A)، سوال 1 (B) اور سوال 6 کے جوابات ایک سے زائد مرتبہ لکھے ہونے پر پہلی مرتبہ لکھے ہوئے جواب کے ہی نمبر جوڑے جائیں گے۔

سوال 1. (A) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو دوبارہ مکمل کیجیے : 3

(1) جدید تاریخ نویسی کا بانی .... کو کہا جاتا ہے۔

(a) والٹیئر (b) رینے ڈیکارٹ (c) لیوپالڈ رانکے (d) کارل مارکس

(2) سائنس اور علم کی تمام شاخوں کا جنم .... سے ہوا ہے۔

(a) فلسفے (b) تکنالوجی (c) تاریخ (d) روحانیت

(3) مہابلیشور کے قریب بھیلار نامی گاؤں .... کے لیے مشہور ہے۔

(a) نباتات (b) آم (c) کتابوں (d) قلعوں

سوال 1. (B) ذیل کے ہر گروہ میں سے غلط جوڑی پہچانیے اور لکھیے : 3

[1] (1) وی۔ کے۔ راجواڑے – مراٹھوں کے تاریخی ماخذ

(2) سواتنتر ویروی۔ ڈی۔ ساورکر – دی انڈین وار آف انڈی پنڈنس ۱۸۵۷ء

(3) پنڈتا رمابائی – عورت اور مرد کا موازنہ

(4) مہاتما پھلے – غلام گیری

[2] (1) درپن – بال شاستری جامبھیکر

(2) کیسری – بال گنگا دھر تلک

(3) دین بندھو – گوپال ہری دیشمکھ

(4) پربھاکر – بھاؤ مہاجن

[3] (1) گپھا – ماتھیران، چکھلدرا

(2) ریلوے اسٹیشن – چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس، ممبئی

(3) جنگلاتی (مامن) – داجی پور

(4) قدرتی ورثہ – مغربی گھاٹ اور وہاں کی کاس سطح مرتفع

سوال 2. (A) مندرجہ ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے : (کوئی دو) 4

(1)

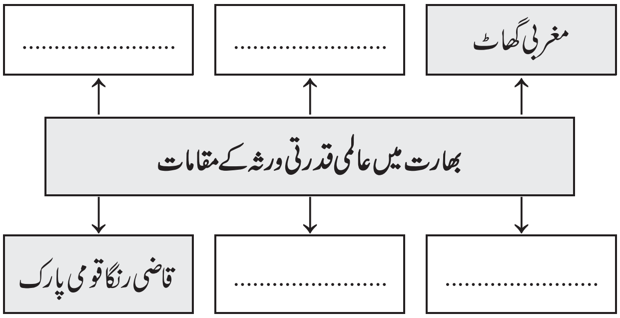

(2)

(3)

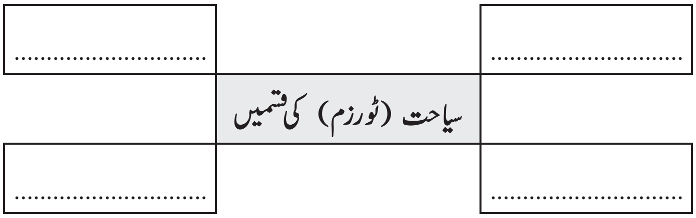

سوال 2. (B) مختصر نوٹ لکھیے : (کوئی دو) 4

(1) بھارتی نسائی تاریخ۔

(2) تفریح کی ضرورت۔

(3) کھیلوں کی اہمیت۔

سوال 3. درج ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) والٹیئر کو جدید تاریخ نویسی کا بانی کہا جاتا ہے۔

(2) یونیسکو کی جانب سے عالمی ورثے کے مستحق مقامات، روایات کی فہرست شائع کی جاتی ہے۔

(3) فن کی تاریخ کا گہرا علم رکھنے والے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔

(4) محافظ خانے اور کتب خانے رسائل اور دیگر مطبوعات شائع کرتے ہیں۔

سوال 4. درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے : 4

دشاوتاری ڈرامے : دشاوتاری (دس اوتار والا) ڈراما مہاراشٹر کے عوامی فن کی ایک قسم ہے جس کے تجربات کوکن اور گوا میں بھی کیے جاتے ہیں۔ دشاوتاری ناٹک متسیہ، کورم، وَراہ، نرسمہا، وامن، پرشورام، رام، کرشن، بدھ اور کالکی اِن دس اوتاروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ناظم سب سے پہلے گنیش کی پوجا کرتا ہے۔

دشاوتاری ڈراموں میں کرداروں کی اداکاری، ان کا میک اپ اور پوشاک روایتی طرز کے ہوتے ہیں۔ ڈرامے کا زیادہ تر حصہ منظوم ہوتا ہے۔ کچھ مکالمے کردار کے خودساختہ ہوتے ہیں۔ دیوی دیوتاؤں کے لیے لکڑی کے نقاب (ماسک) استعمال کیے جاتے ہیں۔ ڈراموں کا اختتام ہانڈی پھوڑ کر دہی بانٹ کر اور آرتی کے ساتھ ہوتا ہے۔

اٹھارھویں صدی عیسوی میں شیام جی نائیک کالے نے دشاوتاری ڈرامے دکھانے والا ایک گروپ تیار کیا تھا۔ اس گروپ کو لے کر وہ مہاراشٹر بھر میں گھومتے تھے۔

وشنوداس بھاوے نے دشاوتاری ڈرامے کی تکنیک میں نیاپن لاکر اپنے دیومالائی ڈرامے پیش کیے جس کی وجہ سے مراٹھی ڈراموں کی بنیاد دشاوتاری ڈراموں کو کہا جاتا ہے۔

سوالات :

(1) دشاوتاری ڈراما کس ریاست کے عوامی فن کی ایک قسم ہے؟ (1)

(2) ناظم سب سے پہلے کس کی پوجا کرتا ہے؟ (1)

(3) دشاوتاری ڈرامے کی وضاحت کیجیے۔ (2)

سوال 5. درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے : (کوئی دو) 6

(1) مارکس وادی تاریخ نویسی کی وضاحت کیجیے۔

(2) تحریری ماخذ میں کارآمد تربیت کے بارے میں لکھیے۔

(3) واضح کیجیے کہ فن کے شعبے میں کون سے پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں؟

(4) اخبارات کی ابتدا سے پہلے خبریں دنیا میں کس طرح پہنچائی جاتی تھیں؟

سوال 6. ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیانات کو مکمل کیجیے : 2

(1) جمہوریت کی روح یعنی .... ۔

(a) بالغ رائے دہی (b) حکومت کی لامرکزیت (c) محفوظ نشستوں کی پالیسی (d) عدالتی فیصلے

(2) کسانوں کی تحریک کا سب سے اہم مطالبہ .... ہے۔

(a) جنگل کی زمین پر کاشتکاری کا حق دیا جائے (b) زرعی پیداوار کو مناسب قیمت دی جائے

(c) صارفین کا تحفظ کیا جائے (d) بند تعمیر کیے جائیں

سوال 7. درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) بھارتی جمہوریت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت تسلیم کیا جاتا ہے۔

(2) سیاسی پارٹیاں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی کی حیثیت سے کام کرتی ہیں۔

(3) بائیں بازو کی شدت پسند تحریک میں آج کسانوں اور ادی واسیوں کے مسائل کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

سوال 8. (A) مندرجہ ذیل تصورات کی وضاحت کیجیے : (کوئی ایک) 2

(1) حق معلومات۔

(2) علاقائیت۔

سوال 8. (B) دی گئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے : (کوئی ایک) 2

- درج ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے :

(1)

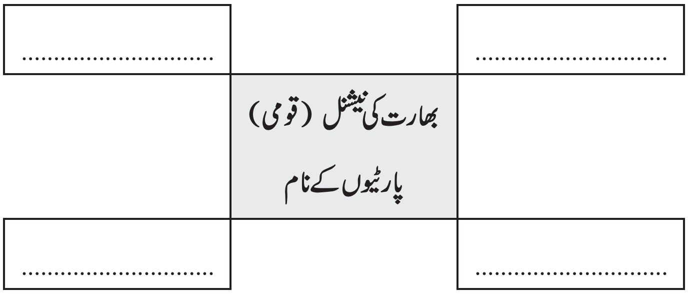

(2)

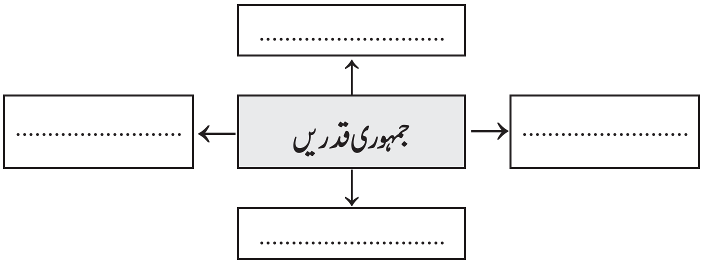

سوال 9. درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے : (کوئی ایک) 2

(1) انتخابی ضابطۂ اخلاق سے کیا مراد ہے؟

(2) آزادی سے قبل خواتین کی تحریک کن اصلاحات کے لیے جدوجہد کر رہی تھی؟

★★★

تاریخ اور سیاسیات

بورڈ کا سرگرمی نامہ : مارچ 2020 کے جوابات

سوال 1. (A)

(1) جدید تاریخ نویسی کا بانی والٹیئر کو کہا جاتا ہے۔

(2) سائنس اور علم کی تمام شاخوں کا جنم فلسفے سے ہوا ہے۔

(3) مہابلیشور کے قریب بھیلار نامی گاؤں کتابوں کے لیے مشہور ہے۔

سوال 1. (B)

(1) غلط جوڑی : پنڈتا رمابائی – عورت اور مرد کا موازنہ

(2) غلط جوڑی : دین بندھو – گوپال ہری دیشمکھ

(3) غلط جوڑی : گپھا – ماتھیران، چکھلدرا۔

سوال 2. (A)

(1)

بھارت میں عالمی قدرتی ورثہ کے مقامات

- مغربی گھاٹ
- نندا دیوی اور ویلی آف فلاورس قومی پارک
- کیول دیو قومی پارک
- مانس کا جنگلاتی مامن
- سندربن قومی پارک
- قاضی رنگا قومی پارک

(2)

نشستی کھیل

- تاش
- شطرنج
- کیرم
- سانپ سیڑھی

(3)

سیاحت (ٹورزم) کی قسمیں

- مذہبی سیاحت
- زرعی سیاحت
- جغرافیائی سیاحت
- تہذیبی سیاحت

سوال 2. (B)

(1) بھارتی نسائی تاریخ :

(۱) آزادی سے قبل تارابائی شندے، پنڈتا رمابائی، ڈاکٹر رکھما بائی جیسے بھارتی نسائی مؤرخ ہوگزرے ہیں۔ان مصنفین نے گھر میں اور کام کی جگہ پر عورتوں کے ساتھ ہونے والے غیر منصفانہ سلوک اور مرد۔خواتین میں عدم مساوات کے موضوع پر مضامین لکھے۔

(۲) دلت خواتین کے نقطۂ نظر سے سماجی طبقے، سماجی رتبہ، ذات وغیرہ مسائل کے تعلق سے خواتین نے مضامین لکھے۔

(۳) آزادی کے بعد کے دور میں دلت خواتین کی زندگی، سماجی طبقہ، ذات وغیرہ پر لکھے ہوئے شرمیلا ریگے کے مضامین کو 'رائٹنگ کاسٹ، رائٹنگ جینڈر : ریڈنگ دلت وومینس ٹیسٹی مونیز' نامی کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔

(۴) نسائی مصنفہ میرا کوسمبی نے اپنی کتاب 'کراسنگ تھریشولڈس : فیمنسٹ ایسیز ان سوشل ہسٹری' میں مہاراشٹر کی ڈاکٹر رکھما بائی، پنڈتا رمابائی جیسی خواتین کی زندگی پر مضامین لکھے ہیں۔

(2) تفریح کی ضرورت :

(۱) تفریح انسانی زندگی کا اٹوٹ حصّہ ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہر انسان کو تفریح کی ضرورت ہوتی ہے۔انسان کی بے عیب نشو ونما کے لیے خالص تفریح کی بڑی اہمیت ہے۔

(۲) بندھی ٹکی زندگی کی اکتاہٹ کو دور کر کے دل کو تازگی، جوش اور ولولہ بخشنے کے لیے تفریح ضروری ہے۔

(۳) تفریح دل میں امنگ پیدا کرتی ہے اور کام کرنے کی قوت فراہم کرتی ہے۔تفریحی مشاغل کے ذریعے شخصیت کا ارتقا ہوتا ہے۔

(۴) تفریح کے ذریعے دل کو سکون اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔دل کا بوجھ دور ہو جاتا ہے۔

(3) کھیلوں کی اہمیت :

درج ذیل نظریے سے کھیلوں کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے -

(۱) کھیلوں کی وجہ سے لوگ زندگی کی پریشانیوں اور فکروں کو بھول جاتے ہیں۔انسان کے دل کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔اس کی وجہ سے دل مسرور اور پُرسکون ہو جاتا ہے۔

(۲) کھیلوں کی وجہ سے جسم کی ورزش ہوتی ہے اور جسم مضبوط اور سڈول بنتا ہے۔

(۳) کھیلوں کی وجہ سے ہمارے اندر حوصلہ، استقامت اور اسپورٹس مین اسپرٹ پیدا ہوتی ہے۔

(۴) اجتماعی کھیلوں میں تعاون اور اجتماعیت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے نیز کھیلوں کی وجہ سے قائدانہ صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سوال 3.

(1) والٹیئر کی رائے ہے کہ تاریخ نویسی کے لیے -

(۱) صرف معروضی حقیقت اور واقعات کی زمانی ترتیب پر مؤرخ اپنی توجہ مرکوز نہ کرے۔

(۲) اسی کے ساتھ اس وقت کی سماجی روایات، زراعت، تجارت اور معاشی نظام پر غور کرنا ضروری ہے۔

(۳) والٹیئر کے اس خیال کی وجہ سے ایک نیا نظریہ سامنے آیا کہ تاریخ مرتب کرتے وقت انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا چاہیے۔اس وجہ سے والٹیئر کو 'جدید تاریخ نویسی کا بانی' کہا جاتا ہے۔

(2) (۱) ہمارے آباواجداد کی تیار کردہ فنی اشیا اور روایات ہمارا تہذیبی ورثہ ہیں۔

(۲) ان کے لیے ہمارے دل میں اپنائیت کا جذبہ ہوتا ہے۔

(۳) اگلی نسل کے لیے ان ورثوں کو محفوظ رکھنا اور ان کی نگہداشت کرنا ضروری ہے۔

(۴) گزرتے وقت کے ساتھ یہ ورثے ختم نہ ہوں اس لیے ان کی حفاظت کے رہنمایانہ اصولوں کی مدد سے عالمی ورثے کے مستحق مقامات اور روایات کی فہرست عالمی تنظیم 'یونیسکو' کی جانب سے شائع کی جاتی ہے۔

(3) (۱) فنی اشیا کی خرید وفروخت کا ایک علیٰحدہ شعبہ ہے۔

(۲) فنی شے اصلی ہے یا نقلی، اس کی دھات، لکڑی کی قسم، کیا اس کا معیار مناسب ہے؛ یہ ساری باتیں کوئی جاننے والا شخص ہی بتا سکتا ہے۔

(۳) فنی شے کے فن کے معیار کو ایک فنکار ہی پہچان سکتا ہے۔

(۴) فنی اشیا کی قیمت کا تعین کرنے کے لیے مذکورہ بالا امور کی جانچ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لیے فن کی تاریخ کا گہرا علم رکھنے والے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔

(4) (۱) کتب خانے قدیم کتابوں کا تحفظ اور نگہداشت کرتے ہیں۔ جن دستاویزات کی نمائش نہیں کی جاتی انھیں محافظ خانے میں حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔

(۲) یہ دستاویزات ہمارا تاریخی خزانہ ہیں جنھیں لوگوں تک پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) کتب خانے میں کتابوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان پر تحقیق کرنے اور تاریخی حقائق دریافت کرنے کا کام بھی ہوتا ہے۔

(۴) سارے تاریخی واقعات، افراد کی سوانح اور تاریخی دریافتوں کی بالکل درست معلومات لوگوں تک پہنچانے کے لیے کتب خانے اور محافظ خانے رسائل اور دیگر مطبوعات شائع کرتے ہیں۔

سوال 4.

(1) دشاوتاری ڈراما ریاست مہاراشٹر کے عوامی فن کی ایک قسم ہے۔

(2) ناظم سب سے پہلے گنیش کی پوجا کرتا ہے۔

(3) (۱) وشنو دیوتا کے دس اوتاروں پر مبنی ڈرامے دشاوتاری ناٹک کہلاتے ہیں۔ یہ ڈرامے کرداروں کی اداکاری، میک اپ، لباس کی مدد سے پیش کیے جاتے ہیں۔

(۲) دیوتا کے لیے لکڑی کے مکھوٹے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ڈرامے کا اختتام ہانڈی پھوڑ کر دہی تقسیم کرکے آرتی پر ہوتا ہے۔

(۳) ڈرامے کا بیشتر حصہ منظوم ہوتا ہے۔ البتہ کردار اپنے طور پر چند مکالمے بولتے ہیں۔

(۴) یہ مہاراشٹر کے عوامی فنون ہی کی ایک قسم ہے۔ کھیتوں میں فصلیں اگنے پر کوکن اور گوا کے گاؤں گاؤں میں دشاوتاری ڈرامے کھیلے جاتے ہیں۔

سوال 5.

(1) آزادی کے بعد کے دور میں بھارتی تاریخ نویسی میں جو نئے طرزِ فکر دکھائی دیتے ہیں، ان میں 'مارکس وادی تاریخ نویسی' ایک اہم طرزِ فکر ہے۔

(۱) کارل مارکس کے نظریات پر مبنی جو تاریخ نویسی کی گئی اسے 'مارکس وادی تاریخ نویسی' کہا جاتا ہے۔ مارکس واد میں طبقاتی کشمکش پر زور دیا گیا ہے۔

(۲) مارکس وادی تاریخ نویسی میں معاشی نظام میں پیداواری ذرائع، طریقے اور پیداواری عمل میں انسانی تعلقات پر خاص طور سے غور کیا جاتا ہے۔

(۳) مارکس وادی تاریخ نویسی کا خاص اصول ہر سماجی واقعہ کا عام لوگوں پر ہونے والے اثر کا تجزیہ کرنا ہے۔

(۴) مارکس وادی مؤرخوں نے ذات پات کے نظام میں ہونے والی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا۔ بھارت میں بھی اس طریقے کو کوسمبی، ڈانگے، شرد پاٹل وغیرہ نے اپنی تاریخ نویسی میں مؤثر ڈھنگ سے استعمال کیا ہے۔

(2) تاریخ کا تحقیقی مطالعہ کرنے والے کو تحریری ماخذات کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔ان ماخذات کو استعمال کرتے وقت درج ذیل تربیت ضروری ہے ۔

(۱) اسے براہمی، موڑی، فارسی جیسے قدیم رسم الخطوں اوران کے ارتقا کا علم ہونا چاہیے۔

(۲) وہ جس دور کے واقعہ کی چھان بین کر رہا ہے اس زمانے کے سماج کی تشکیل اور روایات کی معلومات حاصل کرنا چاہیے۔

(۳) اس زمانے کے ادب، لکھنے کے طریقے (اسلوبِ نگارش) سے واقفیت ہونی چاہیے۔اس زمانے کی تہذیب، نظامِ حکومت، سیاسی اقتدار کی ابتدائی معلومات ہونی چاہیے۔

(۴) اس زمانے کے طرزِ مصوّری، طرزِ سنگ تراشی اوران کے ارتقائی سفر کی چھان بین کرنا چاہیے۔

(۵) وہ جس قدیم دستاویز کا مطالعہ کرنے والا ہے، اس کے کاغذ، روشنائی اور رنگ، بھوج پتر وغیرہ کی معلومات ہونی چاہیے۔

(۶) کندہ تحریر کے لیے استعمال کیا گیا پتھر، دھات اوران کی شکل وصورت سے واقف ہونا چاہیے۔

(۷) اس کے موضوعِ تحقیق سے متعلق سابقہ تحقیقی مضامین کا مطالعہ کر لینا چاہیے۔

(3) فن کے مختلف شعبوں میں درج ذیل پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں ۔

(۱) فنون کے عالموں کو عجائب خانوں، محافظ خانوں، لائبریریوں، آثارِ قدیمہ کی تحقیق اور بھارتی علوم کے مراکز میں ملازمت مل سکتی ہے۔

(۲) فنون کے عالم صحافت کے شعبے میں کام کر سکتے ہیں۔

(۳) صنعتی اور تشہیری شعبے میں نیز فنی اشیا کی خرید وفروخت کے پیشے میں فنون سے واقف لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) فلم سازی اور ڈراما اسٹیج کرنے کے لیے سجاوٹ (منظرکشی)، اداکار، ہدایت کار، فوٹوگرافر، روشنی کا انتظام کرنے والے اور دیگر فنکاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۵) شعبۂ طباعت نیز گھروں کی آرائش (ڈیکوریشن) کے سامان تیار کرنے میں فنی مہارت اور معلومات کے حامل افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۶) زیورات، دھاتوں اور لکڑی کی آرائشی اشیا بنانے، بانس، شیشے، کپڑے، مٹی اور پتھروں سے فنی اشیا بنانے اور مجسمے بنانے کے شعبے میں کافی پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں۔

(4) اخبارات شروع ہونے سے قبل لوگوں تک خبریں پہنچانے کے لیے دنیا بھر میں درج ذیل طریقے رائج تھے ۔

(۱) مصر میں سرکاری احکامات کی کندہ تحریر عوامی جگہوں پر لگائی جاتی تھی۔

(۲) قدیم رومی حکومت میں سرکاری احکامات کاغذ پر لکھ کر اسے مختلف صوبوں میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔

(۳) جولیس سیزر کے عہد میں 'ایکٹا ڈائرنا' (روزانہ کے واقعات) نامی اخبار روم میں عوامی جگہوں پر چسپاں کیا جاتا تھا۔

(۴) چین میں ساتویں صدی میں سرکاری اعلانات عوامی جگہوں پر چسپاں کیے جاتے تھے۔

(۵) انگلستان میں اہم واقعات کے اوراق مسافروں، زائرین اور دیگر لوگوں میں تقسیم کیے جاتے تھے۔

(۶) مختلف حکومتوں میں راجا کے نمائندے پوری سلطنت میں راجا کے احکامات عوام تک اور سلطنت کی اہم خبریں راجا تک پہنچاتے تھے۔

سوال 6.

(1) جمہوریت کی روح یعنی حکومت کی لامرکزیت ۔

(2) کسانوں کی تحریک کا سب سے اہم مطالبہ زرعی پیداوار کو مناسب قیمت دی جائے ہے۔

سوال 7.

(1) یہ بیان **صحیح** ہے؛ کیونکہ —

(۱) بھارتی دستور نے آزادی سے قبل کی رائے دہی کے حق پر لگائی گئی ساری بندشوں کو ختم کر دیا ہے جس کی وجہ سے رائے دہندوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

(۲) دستور کے بالغ رائے دہی کے حق کو تسلیم کرنے کی وجہ سے تمام بالغ مرد اور عورتوں کو رائے دہی کا حق حاصل ہو گیا ہے۔

(۳) ابتدا میں رائے دہی کے حق کے لیے عمر کی حد ۲۱ سال تھی جسے گھٹا کر ۱۸ سال کر دینے کی وجہ سے رائے دہی کا حق مزید وسیع ہو گیا۔ رائے دہندگان کی اتنی تعداد دنیا کے کسی بھی جمہوری ملک میں نہیں ہے؛ اس وجہ سے بھارتی جمہوریت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت تسلیم کیا جاتا ہے۔

(2) یہ بیان **صحیح** ہے؛ کیونکہ —

(۱) سیاسی پارٹیاں عوام کے مطالبات اور شکایات حکومت تک پہنچانے کا کام کرتی ہیں۔

(۲) حکومت پارٹیوں کے توسط سے اپنی پالیسیوں، منصوبوں کی معلومات عوام تک پہنچا کر ان پروگراموں کے لیے عوام کی حمایت حاصل کرتی ہے۔

(۳) ان پالیسیوں پر عوام کے ردعمل سے حکومت کو واقف کرانے کا کام بھی سیاسی پارٹیاں کرتی ہیں۔

اس طرح سیاسی پارٹیاں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی کی حیثیت سے کام کرتی ہیں۔

(3) یہ بیان **غلط** ہے؛ کیونکہ -

(۱) زمینداروں نے کسانوں اور ادی واسیوں کی زمینوں پر قبضہ کر لیا تھا۔

(۲) اس ناانصافی کو ختم کر کے بے زمین کسانوں کو دوبارہ زمین دلوانے کے لیے نکسل وادی یعنی بائیں بازو کی شدت پسند تحریک شروع ہوئی۔

(۳) لیکن بنیادی امور ایک طرف رہ گئے اور تحریک سرکار کی مخالفت میں شدت پسند کارروائیاں کرنے لگی۔ پولس والوں پر حملے کرنے لگے۔ اس وجہ سے بائیں بازو کی شدت پسند تحریک میں آج کسانوں اور ادی واسیوں کے مسائل کی اہمیت کم ہو گئی ہے۔

سوال 8. (A)

(1) **حق معلومات :**

(۱) حکومت کے کیے گئے کاموں کی معلومات عوام کو حاصل ہو، حکومت اور عوام کے درمیان تعلقات استوار ہوں اور باہمی اعتماد میں اضافہ ہو، اس کے لیے ۲۰۰۵ء میں حکومت نے شہریوں کو معلومات کا حق دیا۔

(۲) رازداری کے نام پر حکومتی کام کاج میں ہونے والی گڑبڑی کو اس حق کی وجہ سے اب چھپایا نہیں جا سکتا۔

(۳) حکومت کے کام کاج میں شفافیت آنے اور حکومت عوام کے سامنے ذمہ دار ہے، اس حق کی وجہ سے حکومت کو یہ احساس ہوتا ہے۔

(۴) معلومات کے حق کی وجہ سے جمہوریت اور شہریوں کے حقوق مضبوط ہوئے ہیں۔ حکومت کے کام کاج میں رازداری کا عنصر کم ہوا ہے۔ حکومت کے کام کاج میں شفافیت اور کھلاپن آنے میں مدد ہوئی ہے۔

(2) **علاقائیت :**

(۱) بھارت میں مختلف زبانیں بولنے والے، مختلف تہذیب و روایات کے حامل افراد رہتے ہیں۔

(۲) جغرافیائی تنوع کے ساتھ ساتھ ادب، تعلیم، تاریخ، تحریک کے معاملات میں بھی تنوع پایا جاتا ہے۔

(۳) ہر شخص اپنی زبان، روایت، تہذیب سے اپنائیت محسوس کرتا ہے۔ اسی اپنائیت سے ان سب کے تئیں جذبۂ افتخار پیدا ہوتا ہے۔

(۴) اپنی زبان، علاقے کی ترقی کو لوگ ترجیح دینے لگتے ہیں۔ اسی کو علاقائیت (علاقہ پرستی) کہتے ہیں۔

سوال 8. (B)

(1)

(2)

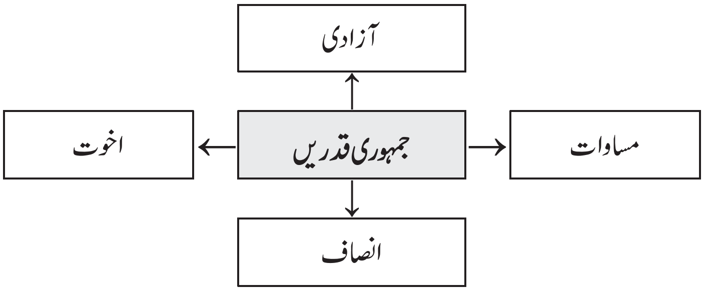

سوال 9.

(1) (۱) الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہونے سے نتائج کا اعلان ہونے تک کے عرصے میں حکومت، سیاسی پارٹیاں، امیدواروں اور رائے دہندگان کو جن اصولوں کی پابندی کرنا ہوتی ہے اور کون سا عمل نہیں کرنا ہے، اس بارے میں اصولوں کی جس فہرست کا الیکشن کمیشن اعلان کرتا ہے اسے 'انتخابی ضابطۂ اخلاق' کہتے ہیں۔

(۲) الیکشن کے زمانے میں غلط کاموں کو روکنے کے لیے ضابطۂ اخلاق کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والوں پر کارروائی ہونے کی وجہ سے عام رائے دہندہ کو اطمینان ہو جاتا ہے اور الیکشن آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طریقے سے انجام پاتا ہے۔

(2) آزادی سے قبل خواتین کی تحریک درج ذیل اصلاحات کے لیے جدوجہد کر رہی تھی -

(۱) عورتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو دور کرنا۔

(۲) عورتوں کا استحصال بند ہو اور وہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

(۳) عوامی زندگی میں عورتیں وقار کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔

(۴) رسمِ ستی، بیواؤں کی ناقدری، کثیر زوجگی طریقہ، بچپن کی شادی وغیرہ سماجی رسموں کو ختم کرنا۔

★★★

تاریخ اور سیاسیات

بورڈ کا سرگرمی نامہ : نومبر 2020

وقت : 2 گھنٹے] [کل نمبر : 40

ہدایات : (1) تمام سوالات/سرگرمیاں حل کرنا ضروری ہے۔

(2) بائیں جانب کے اعداد سرگرمیوں/سوالات کے کل نمبرات کو ظاہر کرتے ہیں۔

(3) سوال/سرگرمی 1 تا 5 تاریخ پر اور سوال/سرگرمی 6 تا 9 سیاسیات پر مبنی ہیں۔

(4) سوال 1 (A) اور سوال 6 کے لیے مکمل بیانات لکھنا لازمی ہے۔

(5) سوال 2 (A) اور سوال 8 (B) کے تمام تصوراتی خاکے سرگرمی نامے کے مطابق جوابی پرچے میں پین سے بنانا متوقع ہے۔

(6) سوال 1 (B) میں ہر گروہ کی غلط جوڑی پہچان کر لکھنا متوقع ہے۔

(7) سوال 1 (A)، سوال 1 (B) اور سوال 6 کے جوابات ایک سے زائد مرتبہ لکھے ہونے پر پہلی مرتبہ لکھے ہوئے جواب کے ہی نمبر جوڑے جائیں گے۔

سوال 1. (A) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیانات کو مکمل کیجیے : 3

(1) .... کو جدید تاریخ نویسی کا بانی کہا جاتا ہے۔

(a) والٹیئر (b) رینے ڈیکارٹ (c) لیوپالڈ رانکے (d) کارل مارکس

(2) بھارت کا قومی دستاویزات کا محافظ خانہ .... میں ہے۔

(a) ممبئی (b) چینئی (c) دِلّی (d) کولکاتا

(3) کُک نے .... بیچنے کی ایجنسی کا کاروبار شروع کیا۔

(a) دستکاری کی چیزیں (b) کھلونے (c) کھانے کی اشیا (d) سیاحت کی ٹکٹیں

سوال 1. (B) ذیل کے ہر گروہ میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے : 3

[1] (1) ہُوَ وَر دَ شودراز – محروموں کی تاریخ

(2) استری – پُرش تلنا – نسائی تاریخ

(3) دی انڈین وار آف انڈی پنڈنس 1857 – مارکس وادی تاریخ

(4) گرانٹ ڈف – نوآبادکاروں کی تاریخ

[2] (1) درپن – بال شاستری جامبھیکر

(2) پربھاکر – اچاریہ پی۔ کے۔ اترے

(3) دین بندھو – کرشن راؤ بھالیکر

(4) کیسری – بال گنگادھر تلک

[3]	(1) تاریخی سیاحت	–	تاریخی ورثہ کے مجسموں کی سیاحت
	(2) قدرتی سیاحت	–	فلم Festival اور کتابوں کی نمائش کی سیاحت
	(3) بین الاقوامی سیاحت	–	سرد آب و ہوا کے مقامات کی سیاحت
	(4) کھیل سیاحت	–	کھیل کے سامان کو دیکھنے جانے کی سیاحت

سوال 2. (A) مندرجہ ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے : (کوئی دو) 4

(1)

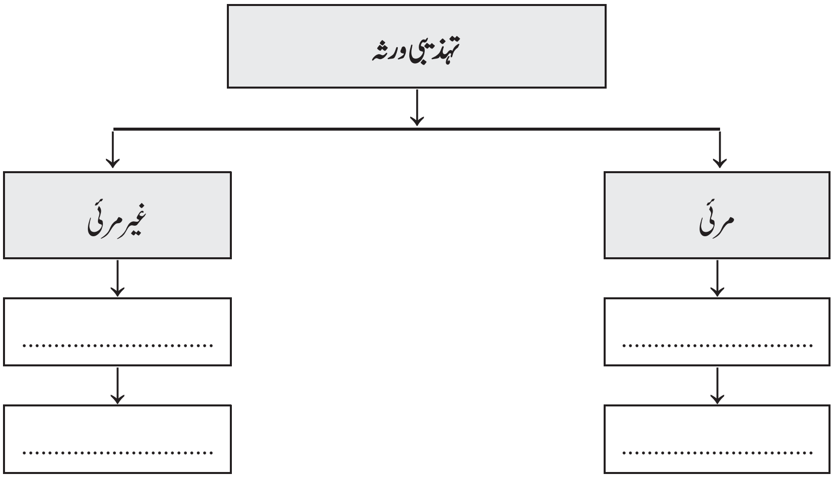

(2)

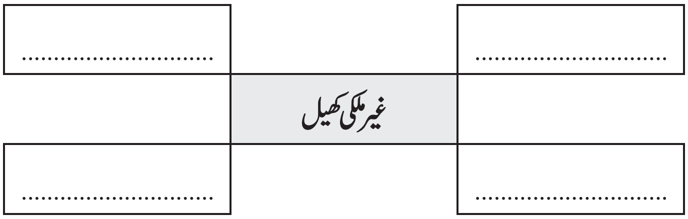

(3)

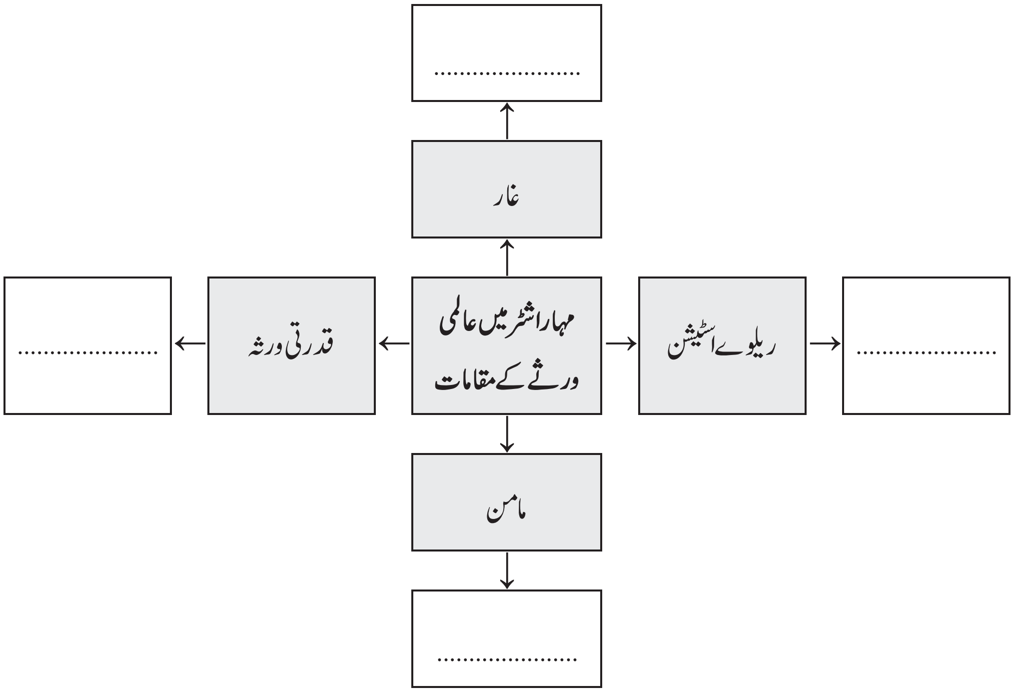

سوال 2. (B) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) اینلس نظام۔

(2) کھیل اور فلمی شعبوں سے متعلق پیشہ ورانہ مواقع۔

(3) دشاوتاری ڈرامے۔

سوال 3. درج ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) فوکو کے طرزِ تحریر کو علم کا آثارِ قدیمہ کہا گیا ہے۔

(2) تاریخ کے ماخذ کا استعمال دوسرے مضامین میں ہوتا ہے۔

(3) چتر کتھی جیسی مٹتی ہوئی روایتوں کو دوبارہ زندہ کرنا ضروری ہے۔

(4) مختلف مضامین کی سرگرمیوں کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال 4. درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے : 4

تماشا : بنیادی طور پر ''تماشہ'' فارسی زبان کا لفظ ہے۔ اِس کا مطلب ہے قلب کو سکون دینے والا منظر۔ مختلف عوامی فنون اور کلاسیکی فنون کے رجحانات کو اپنے دامن میں سمیٹتے ہوئے اٹھارھویں صدی تک تماشے نے خاصی ترقی کر لی۔ روایتی تماشے کی دو قسمیں ہیں۔ موسیقی کا طائفہ اور ڈھولک کا طائفہ۔ موسیقی پر مبنی تماشے میں ڈرامے سے زیادہ رقص اور موسیقی پر زور دیا جاتا ہے۔ ترجیحی طور پر رقص اور موسیقی پر مشتمل اِس تماشے میں گزرتے وقت کے ساتھ ''وَگ'' اِس ڈرامائی قسم کو شامل کیا گیا۔ برمحل لطیفوں کی مدد سے وَگ مسحور کن ہو جاتا ہے۔

تماشے کی ابتدا میں گنیش کی پوجا کی جاتی ہے۔ اس کے بعد ''گوڑن'' پیش کیا جاتا ہے۔ اس حصے میں اہم ڈراما یعنی وَگ پیش کیا جاتا ہے۔ ''وچھا ماجھی پوری کرا'' اور ''گاڑھواچے لگن'' جیسے مشہور تجرباتی مراٹھی ڈرامے تماشے کی جدید نوعیت ظاہر کرتے ہیں۔

سوالات :

(1) ''تماشہ'' یہ لفظ کس زبان سے ماخوذ ہے؟ (1)

(2) روایتی تماشے کی دو قسمیں کون سی ہیں؟ (1)

(3) موجودہ زمانے میں تماشہ کس طرح پیش کرتے ہیں؟ (2)

سوال 5. درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے : (کوئی دو) 6

(1) تاریخ نویسی میں مشہور مؤرخ وی۔کے۔راجواڑے کی خدمات بیان کیجیے۔

(2) محافظ خانوں کے انتظامیہ میں کون سے کام اہم ہوتے ہیں؟

(3) فن کے شعبے میں کون سے پیشہ ورانہ مواقع میسّر ہیں؟ واضح کیجیے۔

(4) رسائل کی تعریف کرتے ہوئے اس کی نوعیت پر مفصل معلومات لکھیے۔

سوال 6. ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیانات کو مکمل کیجیے : 2

(1) بھارت کے دستور میں تبدیلی کرنے کا اختیار .... کو ہے۔

(a) پارلیمنٹ (b) لوکل باڈی (c) ودھان منڈل (d) امداد باہمی ادارے

(2) زرعی پیداوار بڑھانے اور اناج کے معاملے میں خودکفیل ہونے کے لیے .... لایا گیا۔

(a) آبی انقلاب (b) سبز انقلاب (c) صنعتی انقلاب (d) سفید انقلاب

سوال 7. درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) دستور کسی زندہ دستاویز کی مانند ہے۔

(2) ''شرومنی اکالی دل'' ایک قومی پارٹی ہے۔

(3) جمہوریت کو قائم رکھنے کے لیے مستعد رہنا ضروری ہے۔

سوال 8. (A) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی وضاحت کیجیے : (کوئی ایک) 2

(1) ووٹ دینے کا حق۔

(2) الیکشن کمیٹی (کمیشن)۔

سوال 8. (B) دی گئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے : (کوئی ایک) 2

● درج ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے :

(1)

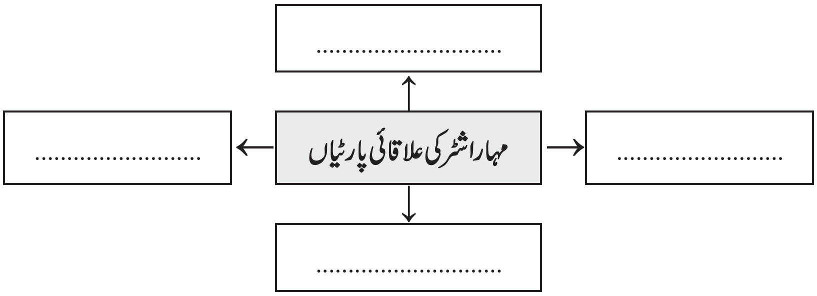

(2)

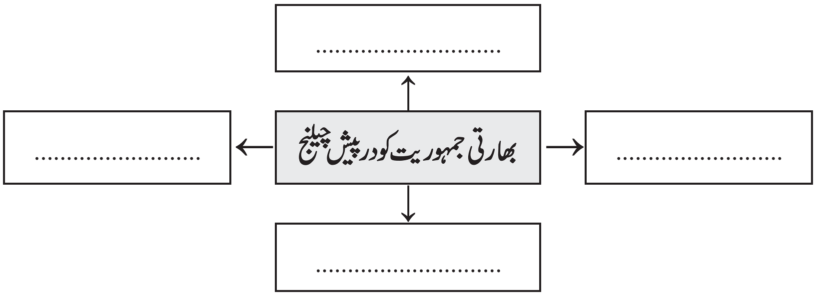

سوال 9. درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے : (کوئی ایک) 2

(1) واضح کیجیے انتخابی ضابطۂ اخلاق کیا ہے؟

(2) آج کی مزدور تحریک کے سامنے کون سے مسائل ہیں؟

★★★

تاریخ اور سیاسیات

بورڈ کا سرگرمی نامہ : نومبر 2020 کے جوابات

سوال 1. (A)

(1) <u>والٹیئر</u> کو جدید تاریخ نویسی کا بانی کہا جاتا ہے۔

(2) بھارت کا قومی دستاویزات کا محافظ خانہ <u>دِلّی</u> میں ہے۔

(3) کُک نے <u>سیاحت کی ٹکٹیں</u> بیچنے کی ایجنسی کا کاروبار شروع کیا۔

سوال 1. (B)

(1) **غلط جوڑی :** دی انڈین وار آف انڈی پنڈنس 1857 – مارکس وادی تاریخ

(2) **غلط جوڑی :** پربھاکر – اچاریہ پی۔کے۔اترے

(3) **غلط جوڑی :** بین الاقوامی سیاحت – سرد آب و ہوا کے مقامات کی سیاحت۔

سوال 2. (A)

(1)

تہذیبی ورثہ

- مرئی
  - قدیم عمارات، اشیا
  - مجسّمے، تصاویر
- غیرمرئی
  - زبان، علم
  - روایتی مہارتیں، فنون

(2)

غیرملکی کھیل

- ہاکی، واٹرپولو
- گولف، میراتھن
- فٹ بال، کرکٹ
- بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس

(3)

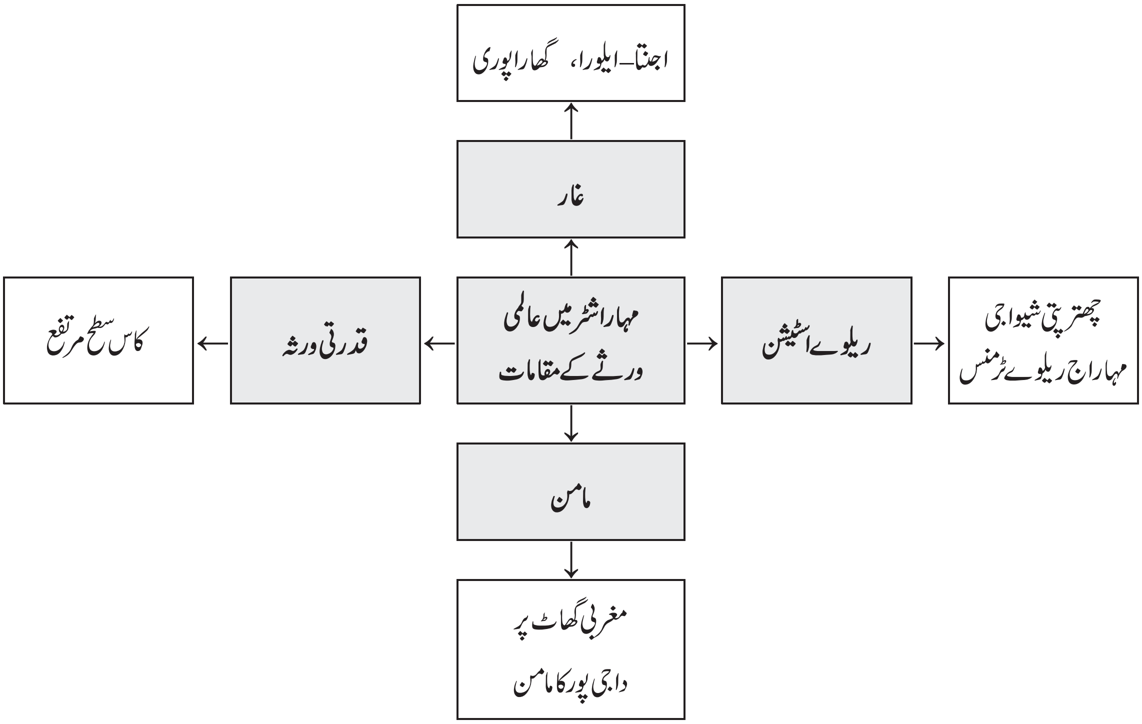

سوال 2. (B)

(1) اینلس نظام :

(۱) سیاسی مطالعے کے ساتھ ساتھ مقامی باشندوں، اس دور کے موسم، تجارت، زراعت، مواصلات اور رابطے کے وسائل، سماجی تقسیم (درجہ بندی) اور گروہ کے رجحان کا مطالعہ کرنا بھی اہم سمجھا جانے لگا۔اسی فکری نظام کو 'اینلس نظام' کہا جاتا ہے۔

(۲) اینلس (Annals) کا مطلب ہے سال بھر کی روداد۔واقعہ جس زمانے میں ہوا ہے صرف اس کا سیاسی نہیں بلکہ سماجی، معاشی وغیرہ ہمہ جہت مطالعہ کرنا چاہیے۔اس 'اینلس نظام' کی ابتدا اور ارتقا سب سے پہلے فرانسیسی مؤرخوں نے کیا۔اینلس نظام کی وجہ سے تاریخ نویسی کو ایک نئی سمت حاصل ہوگئی۔

(2) کھیل اور فلمی شعبوں سے متعلق پیشہ ورانہ مواقع :

(۱) پرانی فلموں میں ہیرو-ہیروئین کو کھیل کھیلتے ہوئے یا کھیلوں کے منظر دکھائے جاتے تھے۔

(۲) حالیہ دور میں کھیل اور کھلاڑیوں کی زندگی پر مبنی فلمیں ہندی اور انگریزی میں بنائی گئی ہیں۔'لگان' (کرکٹ)، 'دنگل' (کشتی) کھیلوں سے متعلق فلمیں ہیں۔

(۳) میری کوم، پھوگٹ بہنیں ان کھلاڑیوں کی زندگی پر بھی فلمیں تیار کی گئی ہیں۔

(۴) دوڑ میں مشہور ملکھا سنگھ، بھارت رتن سچن تینڈولکر اور کرکٹ کپتان مہندر سنگھ دھونی کے کارناموں کو اجاگر کرنے والی فلمیں بنائی گئیں۔

مختصر یہ کہ کھیل اور فلم کا تعلق خاموش فلموں سے آج تک برقرار ہے۔

(3) دشاوتاری ڈرامے :

کھیتوں میں فصلیں اگنے پر کوکن اور گوا کے گاؤں گاؤں میں دشاوتاری ڈرامے کھیلے جاتے ہیں۔ان کی نوعیت حسب ذیل ہے۔

(۱) دشاوتاری ڈرامے وشنو دیوتا کے دس اوتاروں پر مبنی ہوتے ہیں۔یہ ڈرامے کرداروں کی اداکاری، میک اپ، لباس کی مدد سے پیش کیے جاتے ہیں۔

(۲) دیوتا کے لیے لکڑی کے مکھوٹے استعمال کیے جاتے ہیں۔ڈرامے کا آغاز گنیش کی پوجا سے ہوتا ہے۔ڈرامے کا اختتام ہانڈی پھوڑ کر دہی تقسیم کر کے آرتی پر ہوتا ہے۔

(۳) ڈرامے کا بیشتر حصہ منظوم ہوتا ہے۔البتہ کردار اپنے طور پر چند مکالمے بولتے ہیں۔

(۴) دشاوتاری ڈرامے مہاراشٹر کے عوامی فنون ہی کی ایک قسم ہے۔

سوال 3.

(1) (۱) مائیکل فوکو نے زمانی ترتیب کے لحاظ سے تاریخ کو مکمل طور پر پیش کرنے کے طریقے کو غلط ٹھہرایا۔

(۲) اس کے خیال میں آثارِ قدیمہ کا مقصد آخری سچائی تک پہنچنا نہیں ہے۔

(۳) ماضی کے تغیرات یعنی تبدیلیوں کی وضاحت کرنے کی آثارِ قدیمہ کی کوشش ہوتی ہے۔

(۴) فوکو نے تاریخ میں تغیرات کی وضاحت کرنے پر زیادہ زور دیا ہے۔اسی وجہ سے اس کے طرزِ تحریر کو 'علم کا آثارِ قدیمہ' کہا ہے۔

(2) (۱) تاریخ کا تعلق ماضی میں وقوع پذیر واقعات سے ہوتا ہے۔

(۲) حال میں دکھائی دینے والی انسانی زندگی کی تعمیر ماضی کے ان ہی واقعات پر مبنی ہوتی ہے۔

(۳) یہ واقعات سیاسی، سماجی، مذہبی، فلسفہ، سائنس وتکنالوجی وغیرہ شعبوں میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

(۴) ان تمام شعبوں کے ذخیرۂ علم کی اپنی الگ تاریخ ہوتی ہے۔ہر شعبے کی آئندہ پیش رفت جاری رہتی ہے۔

اس وجہ سے ہر شعبے کی تاریخ کی اہمیت کے پیشِ نظر تاریخ کے ماخذ کا استعمال دوسرے مضامین میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

(3) (۱) کٹھ پتلیوں یا تصویروں کی مدد سے رامائن۔مہابھارت کی کہانیوں کو بیان کرنے کی روایت کو 'چترکتھی روایت' یعنی چتر کتھا روایت کہتے ہیں۔

(۲) یہ روایت ہماری تہذیب کا جز اور ہمارا شاندار ورثہ ہے۔

(۳) ٹھاکرادی واسیوں، وارلی جیسے قبائل نے چترکتھی روایت کو نسل درنسل محفوظ رکھا ہے۔

(۴) چترکتھی خاندانوں میں حفاظت سے رکھے ہوئے مسودے اب بوسیدہ ہوگئے ہیں۔اس لیے چترکتھی جیسی مٹتی ہوئی روایتوں کو دوبارہ زندہ کرنا ضروری ہے۔

(4) (۱) تاریخ کا تحقیقی مطالعہ کرتے ہوئے تاریخی ماخذ حاصل کرنا، حاصل شدہ ماخذوں کا اندراج کر کے اس کی فہرست تیار کرنے کا کام کرنا پڑتا ہے۔

(۲) قدیم کتابوں، قلمی مخطوطات، قدیم اشیا کی احتیاط سے صفائی کر کے انھیں حفاظت سے رکھنے، ان کی نمائش کرنے جیسے ذمہ داری کے کام کرنے پڑتے ہیں۔

(۳) ان تاریخی ماخذوں کے تحفظ اور نگہداشت کے لیے مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) ان تمام سرگرمیوں کو انجام دیتے وقت کن مہارتوں کو حاصل کرنا اور کس طرح کی احتیاط کرنے کی ضرورت ہے، اس کا علم ہونا چاہیے۔

اس وجہ سے مختلف مضامین کی سرگرمیوں کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال 4.

(1) لفظ 'تماشہ' بنیادی طور پر فارسی زبان سے ماخوذ ہے۔

(2) روایتی تماشے کی دو قسمیں ہیں : (i) موسیقی کا طائفہ (ii) ڈھولک کا طائفہ۔

(3) (۱) فارسی زبان سے مراٹھی میں آئے ہوئے لفظ تماشا کے معنی ہیں 'دل کو خوشی دینے والا منظر'۔

(۲) عوامی فن اور کلاسیکی فن کے امتزاج سے یہ فن وجود میں آیا ہے جو تفریح کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ فن اٹھارھویں صدی میں مہاراشٹر میں بہت مقبول ہو گیا تھا۔

(۳) تماشا کی دو روایتی قسمیں 'موسیقی کا طائفہ' اور 'ڈھولک کا طائفہ' ہیں۔ موسیقی پر مبنی تماشے میں لاؤنیاں اور موسیقی کے تال پر رقص کیا جاتا ہے۔ ڈھولک کے طائفے میں پہلے گن یعنی گنیش کی پوجا اس کے بعد گولن (کرشن اور گوالوں کی کہانی)، بتاؤنی (سوال جواب) اور آخر میں وگ ناٹیہ یعنی بیانیہ ڈراما پیش کیا جاتا ہے۔

(۴) 'وِچھا ماجھی پوری کرا' یا 'گاڑھواچاں لگن' جیسے جدید نوعیت کے وگ ڈرامے اسٹیج پر کافی مقبول ہیں۔

سوال 5.

(1) لسانیات، الفاظ کی اصل و اشتقاق کا علم اور تاریخ نویسی میں بنیادی تحقیق کرنے والے وی۔ کے۔ راجواڑے نے تاریخ نویسی میں درج ذیل خدمات انجام دی ہیں ۔

(۱) راجواڑے نے 'مراٹھوں کے تاریخی ماخذ' کے عنوان سے ۲۲ جلدیں مرتب کیں۔

(۲) یہ خیال پیش کیا کہ تاریخ کا مطلب ماضی میں سماج کی ہمہ پہلو زندگی کی عکاسی ہے۔

(۳) ان کا خیال تھا کہ تاریخ صرف سیاسی اتھل پتھل، حکومت حاصل کرنے کے لیے کیے گئے داؤ پیچ اور جنگوں سے متعلق حقائق بیان کرنا نہیں ہے۔

(۴) انھوں نے بھارتی مؤرخوں کو پیغام دیا کہ اپنی تاریخ خود لکھنا چاہیے۔

(۵) انھوں نے اصلی دستاویزات کی مدد سے تاریخ لکھنے پر زور دیا۔

(۶) ان کا خیال تھا کہ زمانہ، مقام اور شخص ان تینوں کے ذریعے تاریخ میں انسانی زندگی کو بیان کرنا چاہیے۔ مشہور مؤرخ راجواڑے کی تاریخی تحریریں اور پیش کردہ خیالات تاریخ نویسی میں ان کی زبردست خدمات ہیں۔

(2) محافظ خانوں کے انتظامیہ (نظم و نسق) میں درج ذیل کام اہم ہوتے ہیں ۔

(۱) اہم اندراجات کے حامل کاغذات (خط و کتابت) میں کوئی تبدیلی کیے بغیر محفوظ رکھنا۔ اہم خط و کتابت کے کاغذات کو مخفی رکھنا۔

(۲) کاغذات کی درجہ بندی کر کے فہرست تیار کرنا۔

(۳) پرانے کاغذات کی دیمک، مرطوب آب و ہوا سے حفاظت کرنا۔ قوم کا تہذیبی اور تاریخی ورثہ اگلی نسل کے لیے محفوظ رکھنا۔

(۴) ریکارڈ کے انتظامات سے متعلق اصلاح شدہ طریقہ عمل میں لانا۔ کمپیوٹر نظام کو استعمال کرنا۔

(۵) زونل اور مقامی محافظ خانے قائم کرنا۔

(۶) محافظ خانے کے روز مرّہ کے کاموں کو صحیح طریقے سے انجام دینے کے لیے مشینری (نظام) تشکیل دینا۔ حکومت اور شہریوں کے مطالبے پر کاغذات فراہم کرنا۔ اہم امور کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے رسائل اور دیگر مطبوعات شائع کرنا۔

(3) فن کے مختلف شعبوں میں درج ذیل پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں ۔

(۱) فنون کے عالموں کو عجائب خانوں، محافظ خانوں، لائبریریوں، آثارِ قدیمہ کی تحقیق اور بھارتی علوم کے مراکز میں ملازمت مل سکتی ہے۔

(۲) فنون کے عالم صحافت کے شعبے میں کام کر سکتے ہیں۔

(۳) صنعتی اور تشہیری شعبے میں نیز فنی اشیا کی خرید و فروخت کے پیشے میں فنون سے واقف لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) فلم سازی اور ڈراما اسٹیج کرنے کے لیے سجاوٹ (منظر کشی)، اداکار، ہدایت کار، فوٹو گرافر، روشنی کا انتظام کرنے والے اور دیگر فنکاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۵) شعبۂ طباعت نیز گھروں کی آرائش (ڈیکوریشن) کے سامان تیار کرنے میں فنی مہارت اور معلومات کے حامل افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۶) زیورات، دھاتوں اور لکڑی کی آرائشی اشیا بنانے، بانس، شیشے، کپڑے، مٹی اور پتھروں سے فنی اشیا بنانے اور مجسمے بنانے کے شعبے میں کافی پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں۔

(4) **(الف) تعریف :**

(۱) مقررہ وقفے سے شائع ہونے والے مطبوعہ ادب کو 'رسالہ' کہا جاتا ہے۔

(۲) ایک ہی عنوان (نام) کے تحت کم از کم ایک ہفتہ یا اس سے زائد مدت کے بعد عموماً باقاعدگی سے شائع ہونے والے مطبوعہ ادب کو 'رسالہ' کہتے ہیں۔

(ب) اقسام :

(۱) اشاعت کی مدت کے لحاظ سے رسائل کی قسمیں۔ ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ، دو ماہی، سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ ہیں۔

(۲) ان کے علاوہ بعض مواقع کی مناسبت سے رسائل شائع کیے جاتے ہیں جنھیں 'غیر میعادی رسائل' کہتے ہیں۔

(ج) نوعیت :

(۱) بعض رسائل تحقیق یا مخصوص طرزِ فکر کی اشاعت کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔

(۲) بعض رسائل معاش، صحتِ عامہ، زراعت، تعلیم، صنعت، مذہب جیسے مخصوص موضوعات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

(۳) فلمی دنیا، کھیل کود، ادب اور تفریح کو ترجیح دینے والے رسائل بھی ہوتے ہیں۔

(۴) بھارتی اتہاس و سنسکرتی، مراٹھواڑا اتہاس پریشد پتریکا جیسے تاریخ سے متعلق رسائل بھی شائع ہوئے ہیں۔ رسائل تاریخ کا مطالعہ کرنے کے اہم ماخذ ہیں۔

سوال 6.

(1) بھارت کے دستور میں تبدیلی کرنے کا اختیار پارلیمنٹ کو ہے۔

(2) زرعی پیداوار بڑھانے اور اناج کے معاملے میں خود کفیل ہونے کے لیے سبز انقلاب لایا گیا۔

سوال 7.

(1) یہ بیان **صحیح** ہے؛ کیونکہ —

(۱) دستور تحریری شکل میں ہونے کے باوجود کتاب میں بند نہیں ہے بلکہ سب پر ظاہر ہے۔

(۲) بدلتے ہوئے حالات کے مطابق دستور میں ترمیم کرنے کا حق پارلیمنٹ کو حاصل ہے۔

(۳) دستور کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر عوام کی خواہشات پوری کرنے کے لیے پارلیمنٹ اس میں ترمیم کر سکتی ہے۔ دستور کی اس لچکدار خصوصیت کی وجہ سے اس کی حیثیت کسی زندہ دستاویز کی مانند ہے۔

(2) یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) بھارتی الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کو منظوری کی کسوٹی کا تعین کر کے قومی اور علاقائی پارٹی کی حیثیت سے منظوری دیتی ہے۔

(۲) پارلیمنٹ اور مجلسِ قانون ساز میں حاصل ہونے والی نشستوں کی تعداد اور الیکشن میں حاصل ہونے والے ووٹوں کے فی صد اس کسوٹی میں شامل ہیں۔

(۳) شرومنی اکالی دل 'قومی پارٹی' کی شرائط پر پورا نہیں اترتی۔ یہ پارٹی پنجاب ریاست تک محدود ہونے کی وجہ سے قومی پارٹی نہیں بلکہ علاقائی پارٹی کی حیثیت سے کمیشن نے اسے منظوری دی ہے۔

(نوٹ : اس طرح کا سوال کسی بھی پارٹی کے بارے میں ہو جواب یہی ہوگا۔ صرف پارٹی کے لحاظ سے حوالہ تبدیل ہو جائے گا)

(3) یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ –

(۱) جمہوری نظام صرف انتظامی سطح پر ہونا کافی نہیں ہے بلکہ اسے لوگوں تک پہنچانا بھی چاہیے۔

(۲) جمہوریت میں لوگوں کے حقوق اور آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے شعوری طور پر مسلسل کوشش کرنی پڑتی ہے۔

(۳) بدعنوانی، تشدّد، مجرمانہ سرگرمیوں جیسے جمہوریت کو چیلنج کرنے والے مسائل کو بروقت ختم کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے لوگوں کو اور حکومت کو بھی مسلسل مستعد رہنا پڑتا ہے۔

سوال 8. (A)

(1) ووٹ دینے کا حق :

(۱) بھارت کے دستور نے بالغ رائے دہی کے حق کو تسلیم کیا ہے۔

(۲) شروع میں ووٹ دینے کے لیے تمام مرد اور عورتوں کا ۲۱ سال کا ہونا ضروری تھا جسے گھٹا کر ۱۸ سال کر دیا گیا ہے۔

(۳) عمر کی حد کم کر دینے کی وجہ سے رائے دہی کا حق وسیع ہو گیا۔

(۴) اس کی وجہ سے نوجوان طبقے کو بڑے پیمانے پر رائے دہی کا حق حاصل ہو گیا۔

(۵) جمہوریت کی وسعت میں اضافہ کرنے والے اس حق کی وجہ سے بھارتی جمہوریت دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت بن گئی ہے۔

(2) الیکشن کمیٹی (الیکشن کمیشن) :

(۱) جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لیے مقررہ وقفے سے انتخابات کروانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آزادانہ ماحول میں انتخابات کروانے کے لیے آزاد ادارے کا ہونا ضروری ہے۔

(۲) اس ضرورت کے پیش نظر دستور نے دفعہ ۳۲۴ کی رُو سے بھارتی الیکشن کمیشن قائم کیا۔ اس ادارے میں ایک چیف الیکشن کمشنر اور دیگر دو الیکشن کمشنر ہوتے ہیں جنھیں صدر جمہوریہ نامزد کرتے ہیں۔

(۳) الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہونے سے نتائج کے اعلان ہونے تک مکمل انتخابی عمل الیکشن کمیشن کی زیر نگرانی انجام پاتا ہے۔

(۴) الیکشن کمیشن کے پاس اس کا علیٰحدہ اسٹاف نہیں ہوتا۔ سرکاری افسران، ملازمین اور اساتذہ کی مدد سے انتخابی عمل انجام دیا جاتا ہے۔ کمیشن کے اخراجات کے لیے علیٰحدہ مالی انتظام کیا گیا ہے۔

سوال 8. (B)

(1)

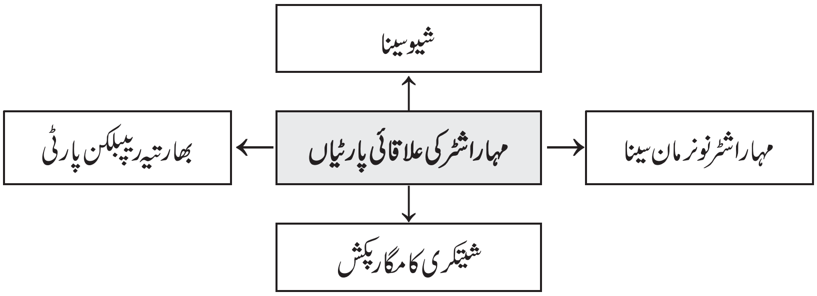

(2)

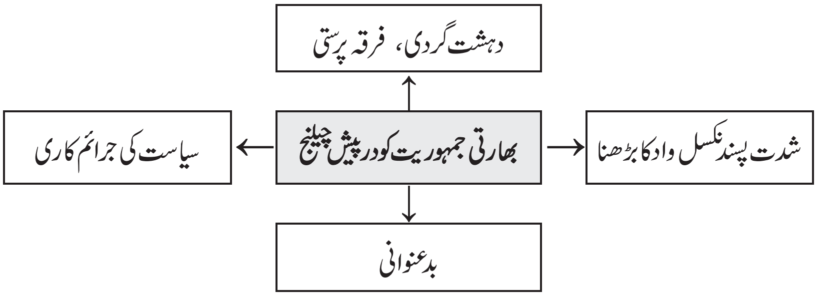

سوال 9.

(1) (۱) الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہونے سے نتائج کا اعلان ہونے تک کے عرصے میں حکومت، سیاسی پارٹیاں، امیدواروں اور رائے دہندگان کو جن اصولوں کی پابندی کرنا ہوتی ہے اور کون سا عمل نہیں کرنا ہے، اس بارے میں اصولوں کی جس فہرست کا الیکشن کمیشن اعلان کرتا ہے اسے 'انتخابی ضابطۂ اخلاق' کہتے ہیں۔

(۲) الیکشن کے زمانے میں غلط کاموں کو روکنے کے لیے ضابطۂ اخلاق کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والوں پر کارروائی ہونے کی وجہ سے عام رائے دہندہ کو اطمینان ہوجاتا ہے اور الیکشن آزادانہ اور غیر جانبدارانہ طریقے سے انجام پاتا ہے۔

(2) مزدوروں کی تحریک کے اہم مطالبات درج ذیل مسائل حل کرنا ہے ۔

(۱) ٹھیکے پر مزدوری کا طریقہ اور غیر مستحکم روزگار۔

(۲) معاشی عدمِ تحفظ اور کام کی جگہ پر عدمِ تحفظ۔

(۳) کام کا غیر معینہ وقت اور مضرِ صحت ماحول۔

(۴) مزدوروں کے لیے قانون کا تحفظ نہ ہونا۔

★★★